مولای صلِّ وسلِّم دائماً ابداً علی حبیبک خیر الخلق کلّہم

درسِ حدیث

اُستاذ العلماء شیخ الحدیث حضرت مولانا سیّد حامد میاں رحمہ اللہ کے زیرِ اہتمام ہر اتوار کو نمازِ مغرب کے بعد جامعہ مدنیہ میں مجلسِ ذکر" منعقد ہوتی تھی۔ ذکر سے فارغ ہو کر حضرت رحمہ اللہ حدیث شریف کا درس بھی دیا کرتے تھے۔ ذکر و بیان کی یہ مبارک اور رُوح پرور محفل کس قدر جاذب و پُرکشش ہوتی تھی الفاظ اس کی تعبیر سے قاصر ہیں۔

محترم الحاج محمود احمد عارف ؒ کی خواہش و فرمائش پر عزیز بھائی شاہد صاحب سلمہٗ نے حضرت شیخ الحدیث قدس سرہٗ کے بہت سے دروس ٹیپ ریکارڈر کے ذریعہ محفوظ کر لیے تھے اور پھر دروس والی تمام کیسٹیں اُنھوں نے مولانا سیّد محمود میاں صاحب کو عطا کر دیں۔

ہماری دُعا ہے کہ جن کی مہربانی، توجّہ اور سعی سے یہ انمول علمی جواہر ریزے ہمارے ہاتھ لگے، حق تعالیٰ اُن سب کو بیش از بیش اجر سے نوازے۔ ہم انشاء اللہ تعالیٰ یہ قیمتی لؤلؤ لالہ" انوارِ مدینہ" کے ذریعہ حضرت رحمہ اللہ کے مریدین و احباب تک قسط وار پہنچاتے رہیں گے۔

واضح رہے کہ حضرت کے خلفِ اکبر اور جانشین حضرت مولانا سیّد رشید میاں صاحب کے زیرِ اہتمام ذکر و درس کا یہ سلسلہ بفضلہٖ تعالیٰ اَب بھی جاری ہے۔

ہنوز آں ابرِ رحمت درفشاں است   خم و خمخانہ با مہر و نشاں است

کیسٹ نمبر ۹ سائیڈ اے ۱۶ر اپریل ۱۹۸۲ء

الحمد للہ ربّ العٰلمین والصّلوٰۃ والسّلام علیٰ خیر خلقہ سیّدنا و مولانا محمّد وّآلہٖ واصحابہٖ اجمعین

اما بعد! عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکْرِمُوْا اَصْحَابِیْ فَاِنَّھُمْ خِیَارُکُمْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ ثُمَّ یَظْھَرُ الْکِذْبُ حَتّٰی اَنَّ الرَّجُلَ لَیَحْلِفُ وَلَا یُسْتَحْلَفُ وَیَشْھَدُ وَلَا یُسْتَشْھَدُ اَلَا مَنْ سَرَّہٗ بُحْبُوْحَۃُ الْجَنَّۃِ فَلْیَلْزَمِ الْجَمَاعَۃَ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ مَعَ الْفَذِّ وَھُوَ مِنَ الْاِثْنَیْنِ اَبْعَدُ وَلَا یَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَۃٍ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ ثَالِثُھُمْ وَمَنْ سَرَّتْہُ حَسَنَتُہٗ وَسَاءَتْہُ سَیِّئَتُہٗ فَھُوَ مُؤْمِنٌ [1]

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے صحابہ کی تعظیم و تکریم کیا کرو، کیونکہ وہ تمہارے برگزیدہ اور بزرگ ترین لوگ ہیں۔ پھر وہ جو اُن کے قریب

---

[1] مشکوٰۃ ص: ۵۵۴

ہیں (یعنی تابعین) پھر وہ جو اُن کے قریب ہیں (یعنی تبع تابعین) پھر جھوٹ ظاہر ہو جائے گا یہاں تک کہ ایک شخص قسم کھائے گا، حالانکہ اس سے قسم کھانے کا مطالبہ نہیں ہو گا، اور گواہی دیگا حالانکہ اس سے گواہی دینے کو نہ کہا جائے گا، یادرکھو جو شخص جنّت کے بالکل درمیان رہنا چاہے تو اُس کو چاہیے کہ جماعت کو لازم پکڑے۔ کیونکہ شیطان اس شخص کا ساتھی بن جاتا ہے جو خود رائے اور جماعت سے) علیحدہ اور تنہا ہوتا ہے۔ شیطان تو دو شخصوں سے بھی (جو اجتماعیت و اتحاد کے ساتھ ہوں) دُور بھاگتا ہے اور ہاں کوئی مرد کسی اجنبی (یعنی غیر محرم عورت) کے ساتھ تنہائی میں ہرگز نہ رہے کیونکہ اُن کا تیسرا ساتھی شیطان ہوتا ہے۔ نیز جس شخص کو اس کی نیکی خوشی اور اطمینان بخشے اور اس کی بدی اس کو غمگین و مضطرب کر دے وہ مؤمن ہے۔

جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا اَکْرِمُوْا اَصْحَابِی میرے صحابہ کرام کا اکرام کرتے رہو فَاِنَّھُمْ خِیَارُکُمْ کیونکہ وہ تم میں زیادہ بہتر ہیں زیادہ پسندیدہ ہیں ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ۔ پھر اُنکا درجہ ہے جو اُن کے بعد آئیں گے اور پھر اُنکا درجہ ہے جو اُن کے بعد آئیں گے۔

سب سے بہتر دَور اور سب سے بہتر لوگ وہ تو صحابہ کرام ہیں، اُن کے بعد درجہ آتا ہے اُن لوگوں کا کہ جنہوں نے صحابہ کرام کو دیکھا ہے اور پھر تیسرا دَور وہ ہُوا کہ جنہوں نے اُن لوگوں کو دیکھا ہے کہ جنہوں نے صحابہ کرام کو دیکھا۔

حدیث شریف میں آتا ہے کہ ایک زمانہ آئے گا آگے کو ایسا کہ جہاد کے لیے جو لشکر گیا ہُوا ہو گا، اس میں پُوچھا جایا کرے گا۔ ھَلْ فِیْکُمْ مَنْ صَاحَبَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کیا تم میں کوئی آدمی ایسا ہے جس نے جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ رہنے کا شرف حاصل کیا ہو؟ تو لوگ کہہ دیا کریں گے کہ ہاں ہیں ایسے آدمی، فَیُفْتَحُ لَہٗ وہ فتح یاب ہو جایا کریں گے، یعنی ان کی برکت ہو گی کہ وہ فتح یاب ہو جایا کریں گے۔ کامیابی ہو گی، پھر ایسا زمانہ آئے گا دوسرا دَور آجائے گا یہ پُوچھا جایا کرے گا کہ کوئی ایسا آدمی ہے لشکر میں جس نے صحابہ کرام کو دیکھا ہو۔ صحابہ کے ساتھ رہا ہو؟ تو کہا جایا کرے گا۔ لشکر میں ایسا آدمی موجود ہے تو فتح و کامیابی نصیب ہو گی، پھر تیسرا درجہ یہی آئے گا مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰہِ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ایسا آدمی جس نے ان لوگوں کو دیکھا ہو کہ جنہوں نے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے صحابیوں کو دیکھا ہو تبعِ تابعین تو کہا جایا کرے گا

کہ موجود ہے ایسا آدمی يُفْتَحُ لَهٗ اس وقت بھی فتح حاصل ہوجایا کرے گی۔

اسی طرح کا مضمون اور حدیث شریف میں بھی آتا ہے اور فتوحات کا دور بھی معلوم ہوتا ہے اس میں۔ اور پھر جہاں جہاں یہ حضرات گئے ہیں وہاں اسلام ایسا مستحکم ہوگیا کہ اوّل تو وہاں حکومت رہی ہی مسلمانوں کی وہاں کی حالت ہی بدل گئی تھی اکثریت ہی مسلمان ہوگئی جہاں جہاں صحابہ کرام یا تابعین وغیرہ گئے اور آج تک وہاں اسلام ہی چلا آرہا ہے۔ مسلمان ہی اکثریت میں چلے آرہے ہیں یہ تو کم از کم بات ہے جو ہوتی ہے ورنہ حکومت بھی وہاں آج تک چلی آرہی ہے۔ مسلمانوں کی ہی غلبہ درمیان میں انگریزوں کو دوسری قوموں کو ہوا ہے۔ وہ ختم ہوگیا۔ سارا علاقہ اسی طرح کا ہے، یمن ہے شام ہے عراق ہے، ایران ہے افغانستان ہے اس سے آگے ہمارا علاقہ بھی، یہ اسی طرح آتا ہے کہ اس میں اکثریت ہوگئی مسلمانوں کی یہاں تک آتے ہیں تابعین محمد بن قاسمؒ وغیرہ۔ شمال میں بخارا ہے، تاشقند ہے۔ آذربائیجان ہے۔ یہ سب وہ علاقے ہیں جن میں وہ گئے ہیں۔ اسی طرح ترکی ہے۔ ترکی میں بھی یہی ہے یا مسلمان یا مسلمانوں کی حکومت۔ اِدھر شام، لبنان، ترکی، فلسطین، اُدھر مصر ہے۔ دوسرے برِّاعظم افریقہ میں مصر سے آگے لیبیا میں گئے اس سے آگے مراکش میں گئے اور الجزائر بربر سارا علاقہ یہ تو صحابہ کرام ہی تھے جو وہاں تک جاچکے وہ ایسے ہوئے کہ آج تک وہ اکثریت میں ہیں انڈونیشیا میں تو تاجر پہنچے ہیں۔ لشکرکشی نہیں کی وہاں کے ایسے ہی حالات پائے گئے۔

تو اس حدیث شریف میں جو آیا ہے کہ اِنَّهُمْ خِيَارُكُمْ وہ تم میں سب سے بہتر ہیں اُن کی دل کی حالت جو ہے وہ بہت اچھی ہے ان کا خدا سے تعلق بہت بڑا ہے ایمان ان کا بڑا قوی ہے۔ اور وہ خدا کو سب سے زیادہ محبوب ہیں تم میں

اللہ تعالیٰ کے یہاں اُن کا درجہ جب بلند ہوگا تو خدا کے نزدیک جو مقرب ہوجائے تو اُس نے تو سب سے بڑا مقام حاصل کرلیا۔ پھر دُنیا کی چیزیں اس کے تابع ہوجاتی ہیں۔ بعد میں درجہ اُن کا پھر درجہ اُن کا پھر درجہ اور کسی کا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اَلَا مَنْ سَرَّهٗ بُحْبُوحَةُ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ کہ اگر کوئی آدمی یہ چاہتا ہے کہ جنت میں اُسے اعلیٰ مقام حاصل ہو "بُحبوحة" وسط یعنی اعلیٰ تو اسے چاہیے کہ صحابہ کرام کی جماعت کے ساتھ رہے، کیونکہ جماعت جو شروع ہوئی ہے۔ صحابہ ہی سے شروع ہوئی ہے۔ پہلے فقط رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، بعد میں آپ کا پیغام آگے بڑھانے والے

صحابہ ہیں فقط، تو جماعتِ صحابہ کے ساتھ رہے۔ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْفَذِّ
اگر ان سے ہٹ کر اِکّا دُکّا کوئی جاتا ہے تو وہ شیطان کے پھندے میں پھنس جائے گا۔

جو اِکّا دُکّا ادھر کہیں چلا جاتا ہے تو جیسے اس کے ساتھ یہ ہو سکتا ہے کہ ڈاکو چور پکڑ لیں اور آسانی سے اسے نقصان پہنچا سکیں اسی طرح شیطان بھی اُسے نقصان پہنچا سکتا ہے۔ وَهُوَ مِنَ الْاِثْنَيْنِ اَبْعَدُ اور وہ دو سے زیادہ ہوں دو جمع ہو جائیں پھر زیادہ حفاظت ہو جاتی ہے اور ایک نصیحت ارشاد فرمائی وَلَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ کوئی آدمی کہیں بھی ہو اور اس کے ساتھ عورت تنہا ہو، ایسے کبھی کہیں جمع نہ ہوں اس کا خیال رکھتے رہیں۔ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ ثَالِثُهُمْ ۔ وہاں شیطانی خطرات پہنچ جاتے ہیں تیسرا شیطان شریک ہو جاتا ہے وہاں پہنچ جاتا ہے۔

ایک بات ارشاد فرمائی انسان کی نیکی اور بُرائی کے پہچان کی۔ ہر آدمی یہ پہچان سکتا ہے کہ میری حالت کیا ہے۔ ایک پیمانہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتلایا مَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ۔

جس آدمی کو نیکی کر کے خوشی ہوتی ہے اور بُرائی کر کے دل بُرا ہوتا ہے بس وہ مؤمن ہے۔ نیکی کرے اور اس کے دل کو سکون مل رہا ہو۔ نیکی سے اور بُرائی کرے اور دل میں بے چینی ہوتی ہو پیدا، تو اسے خوش ہونا چاہیے اُس کی یہ حالت اچھی حالت ہے۔ مُبارک حالت ہے۔

اس طرح سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی چیزیں ارشاد فرمائی ہیں۔ ان حدیثوں میں، اور صحابہ کرام کو بہت اہم مقام عنایت ہوا ہے۔ اللہ کی جانب سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تاکید فرمائی ہے اور اس کا اظہار فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان سے محبت اور عقیدت عطا فرمائے۔

اِس دینی رسالہ سے آپکا تعاون آپ کے اجر اور اسکے اِستحکام، بقاء، اور ترقی کا باعث ہوگا۔

★ اِس کے خریدار بنیئے اور دوسروں کو خریدار بنائیے۔
★ اِس میں اشتہار دیجئے اور دوسروں سے دلوائیے
★ اِس کے لیے مضامین لکھیئے اوراپنے مضمون نگار دوستوں کو اس کیلئے مضمون لکھنے کی ترغیب دیجئے۔

انوار مدینہ